سوال

(174) بغیر وضو قرآن پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بغیر وضوء قرآن پڑھنا، ذکر کرنا، دُرود پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں دُرست ہے۔ جیسا کہ حدیث میتوتہ اور یَذْکُرُ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ اَحْیَانِہٖ سے ثابت ہوتا ہے۔

حدیث میتوتہ :

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزاری۔ (وہ فرماتے ہیں کہ) میں تکیہ کے عرض (یعنی گوشہ) کی طرف لیٹ گیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہلیہ نے (معمول کے مطابق) تکیہ کی لمبائی پر (سر رکھ کر) آرام فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے رہے اور جب آدھی رات ہوگئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس کے کچھ بعد آپ بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں سے اپنی نیند کو دور کرنے کے لیے آنکھیں ملنے لگے۔ پھر آپ نے سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں، پھر ایک مشکیزہ کے پاس جو (چھت میں) لٹکا ہوا تھا۔ آپ کھڑے ہوگئے اور اس سے وضوء کیا خوب اچھی طرح۔ پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے بھی کھڑے ہو کر اسی طرح کیا جس طرح آپ نے وضوء کیا تھا، پھر جا کر میں بھی آپ کے پہلوئے مبارک میں کھڑا ہوگیا۔ (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب قراءۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ عزوجل کا ذکر کرتے۔ (مسلم، بحوالہ مشکوۃ، کتاب الطہارۃ، باب مخالطۃ الجنب وما یباح لہ)

[فتاویٰ علمائے حدیث]